

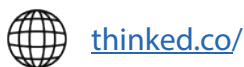


CSS Past Paper

# Urdu Literature

(2020)

For a comprehensive collection of CSS preparation resources; date sheets, notes, solved past papers, examiner reports, and FPSC-recommended Books, please visit our website or feel free to reach out to us. We are here to assist you in your CSS journey.





FEDERAL PUBLIC SERVICE COMMISSION  
COMPETITIVE EXAMINATION-2020  
FOR RECRUITMENT TO POSTS IN BS-17  
UNDER THE FEDERAL GOVERNMENT

Roll Number

URDU LITERATURE

TIME ALLOWED: THREE HOURS PART-I(MCQS): MAXIMUM 30 MINUTES	PART-I (MCQS) PART-II	MAXIMUM MARKS = 20 MAXIMUM MARKS = 80
<b>NOTE: (i) Part-II is to be attempted on the separate Answer Book.</b> (ii) Attempt ALL questions. (iii) All the parts (if any) of each Question must be attempted at one place instead of at different places. (iv) Write Q. No. in the Answer Book in accordance with Q. No. in the Q.Paper. (v) No Page/Space be left blank between the answers. All the blank pages of Answer Book must be crossed. (vi) Extra attempt of any question or any part of the question will not be considered.		

PART-II

- (15) سوال نمبر 2- (الف) درج ذیل میں سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجئے اور شاعر کا نام بھی لکھیے۔
- (1) کن نیندوں اب تو سوتی ہے اے چشم گرید ناک  
مژگاں تو کھول شہر کو سیلاب لے گیا
- (2) بے پردہ سوئے وادی مجنوں گزر نہ کر  
ہر ذرہ کے نقاب میں دل بے قرار ہے
- (3) تمہیں کہورندو محتسب میں ہے آج شب کون فرق ایسا  
یہ آکے بیٹھے ہیں میکدے میں وہ اٹھ کے آئے ہیں میکدے سے
- (4) امید نہیں جینے کی یہاں صبح سے تا شام  
ہستی کو یہ سمجھو کہ ہے خورشید لب بام

جزو دوم

یہ طہران جو تیرے خوابوں میں

پاریس کا نقش ثانی تھا

یوں تو یہاں رہنڈاروں میں

بہتا ہے ہر شام سیمافرو شوں کا سیلاب جاری

یہاں رقص گاہوں میں اب بھی

بہت جھلملاتی ہیں محفل کی شمعیں

یہاں رقص سے چور

یا جام و بادہ سے مخمور ہو کر

وطن کے بچاری

بابنگ سنٹور و تار و دف و نئے

لگاتے ہیں مل کر

وطن؛ اے وطن؛ کی صدائیں

مگر کون جانے یہ کس کا وطن ہے؟

- (10) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کا جواب لکھیے۔ (ب)

ناصر کاظمی نے ہجرت کے دکھ کو اپنی تخلیق کا حصہ بنایا اس بات کو ملحوظ رکھتے ہوئے ان کے فنی و فکری محاسن پر روشنی ڈالیے۔

یا

مجید امجد نے شب رفتہ میں فرد کی تنہائی اور کرب کو شاعرانہ اداسی کا رنگ دیا ہے یہی ان کی شاعری کا غالب رنگ ہے۔ سیر حاصل تبصرہ کریں۔

- (15) سوال نمبر 3- (الف) مشتاق احمد یوسفی کی کتاب "آب گم" کے محاسن پر روشنی ڈالیے۔

یا

خاکہ نگاری کے بنیادی لوازمات کو پیش نظر رکھتے ہوئے مولوی عبدالحق کی کتاب "چند ہم عصر" کا جائزہ لیں۔

(10)

مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح کریں۔ نیز مصنف و مضمون کا نام بھی لکھیے۔  
 "مرد عمر نے جو غالباً کسی گہری سوچ میں غرق تھا۔ اپنا بھاری سر اٹھایا۔ جو گردن کی لاغری کی وجہ سے نیچے کو جھکا ہوا تھا۔۔۔ کہانی! میں خود ایک کہانی ہوں مگر"۔ اس کے بعد کے الفاظ اس نے اپنے پوئلے منہ ہی میں بڑبڑائے۔۔۔ شاید وہ اس جملے کو لڑکوں کے سامنے ادا کرنا نہیں چاہتا تھا جن کی سمجھ اس قابل نہ تھی کہ وہ فلسفیانہ نکات حل کر سکے۔"

(ب)

یا

وسیع میدان کے چاروں طرف گپوں اور حقوں کے دور چل رہے تھے اور کھلاڑیوں کے ماضی اور مستقبل کو جانچا پرکھا جا رہا تھا۔  
 مشہور جوڑیاں ابھی میدان میں نہیں اتری تھیں یہ نامور کھلاڑی اپنے دوستوں اور عقیدت مندوں کے گھیرے میں کھڑے تھے۔

(10)

کسی ایک نثر پارے کی تلخیص کیجئے۔

سوال نمبر 4۔

ایسے بھی محتاط لوگ ہیں جو پیکار و فشار زبیت سے بچنے کی خاطر خود کو بے عملی کے حصار عافیت میں قید رکھتے ہیں۔ یہ بھاری اور قیمتی پردوں کی طرح لٹکے لٹکے ہی لیر لیر ہو جاتے ہیں۔ کچھ گم صم گھمیر لوگ اس دیوار کی مانند تڑختے ہیں جس کی مہین سی دراڑ جو عمدہ پینٹ یا کسی آرائشی تصویر سے آسانی چھپ جاتی ہے اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ نیواندر ہی اندر کسی صدمے سے زمین میں دھنس رہی ہے۔ بعض لوگ چینی کے برتن کی طرح ٹوٹتے ہیں کہ مسالے سے آسانی سے جڑ تو جاتے ہیں مگر بال اور جوڑ پہلے نظر آتا ہے برتن بعد میں۔ اس کے برعکس کچھ ڈھیٹ اور چپکو لوگ ایسے اٹوٹ مادے کے بنے ہوتے ہیں کہ چپو نگم کی طرح کتنا ہی چباؤ ٹوٹے کا نام نہیں لیتے۔ یہ چپو نگم لوگ خود آدمی نہیں، پر آدم شناس ہیں۔ یہ کامیاب و کامران و کام گار لوگ ہیں۔ یہ وہ ہیں جنہوں نے انسان کو دیکھا، پرکھا اور برتا ہے اور جب اسے کھوٹا پایا تو خود بھی کھوٹے ہو گئے۔ وقت کی اٹھتی موج نے اپنے حباب کا تاج ان کے سر پہ رکھا اور ساعت گذراں نے اپنے تخت رواں پہ بٹھایا۔

یا

یہ سب ثقافتی سمجھوتے تسخیر و تالیف قلوب کی خاطر قرن بہ قرن ہوا کیے مگر وقت نے ثابت کر دیا کہ یہ دل کو سمجھانے والی بات تھی۔  
 آداب عرض اور آہنگ خسروی آنے والی رستاخیز میں کسی کی جان و مال کو۔۔۔۔۔ حتیٰ کہ خود سمجھوتے کی زبان کو بھی۔۔۔۔۔ نہ بچا سکے۔  
 وقت نے ایسے تمام دل خوش کن اور آرائشی سمجھوتوں کو خونابہ برباد کر دیا۔ محمل کخواب کے غلاف گرتی ہوئی دیواروں کو گرنے سے نہیں روک سکتے۔ چنانچہ وہی ہوا جو ہونا تھا۔ بھلا یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ زبان یار تو قلم کر دی جائے اخلاص و رواداری کا پرچم سرنگوں ہو جائے مگر کلچر کام گار و فتح یاب ہو۔

(20)

کسی ایک موضوع پر سیر حاصل مضمون لکھیے۔

سوال نمبر 5۔

(الف) اردو نثر میں طنز و مزاح کا ارتقاء

(ب) غالب کی شعری رسائی

(ج) اردو ادب میں تائینیت

\*\*\*\*\*

Reach out to us @ [info@thinked.co](mailto:info@thinked.co)  
If you are interested in writing for us email us at  
[writeforthinked@thinked.co](mailto:writeforthinked@thinked.co)